ڈیرہ اسماعیل خان سے شائع ہونیوالا کثیر الاشاعت اور موثر ترین اخبار
اور ہم نے تم کو ایک ایسی جماعت بنا دیا ہے جو "ہر پہلو" سے "اعتدال" پر ہے (القرآن)
DAILY AITADAL D.I.KHAN
www.aitadal.com.pk
روزنامہ اعتدال ڈیرہ اسماعیل خان
بیاد احمد نواز مغل
چیف ایڈیٹر: محمد عرفان مغل
Email:-aitadal@gmail.com | Tel:-0966-713793 | Fax:-0966-713794
جلد نمبر 15 | صفحات 4 | بدھ 25 جنوری 2023ء / 02 رجب 1444ھ / 10 ماگھ 2079ب | قیمت 20 روپے | شمارہ 243

وفاقی محتسب کے چالیسویں یومِ تاسیس کے موقع پر پروقار تقریب کا انعقاد

وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ نے گزشتہ 40 برسوں کے طویل سفر کے دوران کئی کامیابیاں حاصل کی ہیں جو اس کے لیے نیک نامی کا باعث ہیں

سابقہ محتسبین کی خدمات کو بھی بھرپور انداز سے سراہا جنکی مسلسل کاوشوں سے اس ادارے نے ترقی کی منازل طے کیں اور اب تک 19 لاکھ کے قریب شکایات نمٹائیں

زیادہ سے زیادہ لوگوں کو سہولت فراہم کرنے کے لیے چھوٹے شہروں اور دور دراز کے علاقوں میں کھلی کچہریوں کا آغاز کیا گیا، وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی

ڈیرہ اسماعیل خان (ہینڈ آؤٹ) وفاقی محتسب کے ریجنل آفس ڈیرہ اسماعیل خان سے جاری پریس ریلیز کے مطابق وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے ادارے کے چالیسویں یوم تاسیس کے موقع پر ایک سادہ اور پُر وقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ نے گزشتہ 40 برسوں کے طویل سفر کے دوران کئی کامیابیاں حاصل کی ہیں جو اس کے لیے نیک نامی کا باعث ہیں۔ انہوں نے سابقہ محتسبین کی خدمات کو بھی بھرپور انداز سے سراہا جن کی مسلسل کاوشوں سے اس ادارے نے ترقی کی منازل طے کیں اور اب تک 19 لاکھ کے قریب شکایات نمٹائیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دے کر کہا کہ پچھلے سال ہم نے بہت سے نئے اقدامات اُٹھائے اور سادہ و آسان دفتری طریق کار اختیار کر کے کسی اضافی بجٹ اور (بقیہ نمبر 31)

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی ادارے کے چالیسویں یوم تاسیس کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

بقیہ اعتدال 31

مزید افرادی قوت کے بغیر ایک سال میں اپنی کارکردگی میں 50 فیصد اضافہ کیا۔ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو سہولت فراہم کرنے کے لیے چھوٹے شہروں اور دور دراز کے علاقوں میں کھلی کچہریوں کا آغاز کیا گیا اور ہمارے 17 علاقائی دفاتر کی طرف سے تحصیلوں اور اضلاع کی سطح پر کھلی کچہریاں لگا کر ملک بھر میں عوام کو ان کے گھر کی دہلیز پر انصاف فراہم کیا گیا۔ اسی طرح معائنہ ٹیمیں ترتیب دی گئیں اور ایسے ادارے جن کے خلاف شکایات زیادہ تھیں وہاں پر ہمارے سینئر افسران پر مشتمل ٹیموں نے دورے کر کے لوگوں کی شکایات سُنیں اور موقع پر ہی ہدایات جاری کیں نیز متعلقہ افسران سے میٹنگز کر کے نظام کی اصلاح کے لیے قابل عمل تجاویز دیں جس کے باعث دفتری طریق کار میں بہتری کے ساتھ ساتھ لوگوں کے مسائل حل ہونا شروع ہو گئے اور ان اداروں کے خلاف شکایات میں کمی آئی۔ پچھلے سال اپریل میں آئی آر ڈی (Informal Resolutions of Disputes) کا منصوبہ شروع کیا گیا جس کے تحت جرگہ اور پنچائیت کی طرز پر باہمی رضامندی سے غیر رسمی مصالحتی انداز میں اب تک لوگوں کے 1114 تنازعات حل کیے گئے جب کہ 226 کیسز پر کارروائی جاری ہے۔ سال 2022ء کے دوران انویسٹی گیشن افسران اور ایڈوائزرز کی ذمہ داریاں بڑھائی گئیں جس کے باعث ان کی کارکردگی میں سو فیصد اضافہ ہوا۔ مجموعی طور پر اس سال 3 ارب روپے سے زائد مالیت کے تنازعات کے بارے میں شکایت کنندگان نے وفاقی محتسب سے رجوع کیا، بصورت دیگر ان تنازعات کا بوجھ بھی عام عدالتوں پر پڑتا تھا۔ وفاقی محتسب نے بتایا کہ دور دراز اور غیر ترقی یافتہ علاقوں کے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو سہولیات فراہم کرنے کے لیے میرپور خاص، خضدار اور سوات میں تین علاقائی دفاتر قائم کرنے کے علاوہ حال ہی میں وانا (جنوبی وزیرستان) اور صدہ ضلع کرم میں دو ذیلی دفاتر بھی کھولے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی محتسب میں ایک شکایت کو نمٹانے کے لیے حکومت کا برائے نام خرچہ ہوتا ہے جس کے باعث یہ ادارہ عوام الناس کو فوری انصاف فراہم کرنے کا انتہائی سستا ذریعہ ہے۔ اسے آپ غریبوں کی عدالت بھی کہہ سکتے ہیں، جہاں نہ کوئی فیس ہے اور نہ ہی وکیل کا خرچہ۔ انہوں نے مزید بتایا کہ Out Reach Complaint Resolution (OCR) پروگرام کے تحت ہمارے افسران نے سال 2022ء کے دوران ملک بھر کے تحصیل اور ضلعی ہیڈ کوارٹرز پر جا کر 50487 شکایات کا ازالہ کیا۔ سال 2022ء کے دوران وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کو وفاقی اداروں کے خلاف ایک لاکھ 64 ہزار 174 شکایات موصول ہوئیں جو کہ سال 2021ء کے مقابلے میں 49 فیصد زیادہ ہیں جب کہ ایک لاکھ 57 ہزار 770 شکایات کے فیصلے کیے گئے جو پچھلے سال سے 47.7 فیصد زیادہ ہیں۔ اس کے علاوہ پچھلے سال کے مقابلے میں آن لائن شکایات میں بھی 100 فیصد اضافہ ہوا۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے بتایا کہ ہم نے 90 لاکھ کے لگ بھگ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی شکایات کے ازالے کے لیے باقاعدہ ایک "شکایات کمشنر" مقرر کر رکھا ہے جو بیرون ملک پاکستانیوں کی شکایات پر فوری کارروائی کر کے ان کے مسائل حل کر رہا ہے۔ علاوہ ازیں ہم نے ملک کے تمام بین الاقوامی ہوائی اڈوں پر "یکجا سہولیاتی ڈیسک" قائم کر رکھے ہیں جہاں 12 متعلقہ اداروں کے ذمہ داران ہفتے کے ساتوں دن چوبیس گھنٹے موجود ہوتے ہیں اور موقع پر ہی شکایات کا ازالہ کرتے ہیں۔ سال 2022ء کے دوران "شکایات کمشنر برائے اوورسیز پاکستانیز" کی طرف سے بیرون ملک پاکستانیوں کی 137,423 شکایات نمٹائی گئیں جو کہ 2021ء کے مقابلے میں 133 فیصد زیادہ ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ جیلوں کی اصلاح کے لیے شکایات کے سلسلے میں 12 سہ ماہی رپورٹیں سپریم کورٹ میں پیش کی جا چکی ہیں جب کہ مختلف سرکاری اداروں کی اصلاح کے لئے تیار کی گئی 28 مطالعاتی رپورٹوں کی سفارشات پر عمل درآمد کو ممکن بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہم نے وفاقی محتسب کے فیصلوں پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کا عزم کر رکھا ہے اور اس کے لیے الگ سے ایک "عمل درآمد ونگ" بنایا گیا ہے۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے بتایا کہا کہ وفاقی محتسب کا ادارہ 24 جنوری 1983ء کو قائم ہوا تھا اور 24 جنوری 2023ء کو اس ادارے کو قائم ہوئے 40 سال پورے ہو گئے ہیں۔ اس موقع پر پاکستان پوسٹ نے وفاقی محتسب کی طرف سے عوام کو مفت اور فوری انصاف فراہم کرنے کے 40 سال کے کامیاب سفر پر 20 روپے کا ایک یادگاری ڈاک ٹکٹ بھی جاری کیا ہے۔ وفاقی محتسب نے بتایا کہ پاکستان ایشیاء کے ان چند ممالک میں شامل ہے جہاں سب سے پہلے وفاقی محتسب کے نام سے ادارہ قائم کیا گیا۔ ایشین امبڈ سمن ایسوسی ایشن (AOA) کے نام سے قائم تنظیم میں 25 ممالک شامل ہیں اور اس کے ارکان کی تعداد 44 ہے۔ پاکستان کے وفاقی محتسب کا ایشیاء کے محتسبین کی اس ایسوسی ایشن میں ایک کلیدی کردار ہے۔ اس ادارے کا مرکزی سیکرٹیریٹ وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ کے دفتر میں واقع ہے اور وہ اس ایسوسی ایشن کے بھی صدر ہیں۔ ایسے ہی انٹرنیشنل امبڈ سمن انسٹی ٹیوٹ (IOI) اور اسلامی ممالک کے محتسبین کی تنظیم "OIC امبڈ سمن ایسوسی ایشن" میں بھی پاکستان ایک اہم کردار ادا کر رہا ہے۔